سوال

(86)تلاوت قرآن کی اجرت کا تقاضا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بہت سے مسلمان ملکوں میں ہم یہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ قاریوں سے اجرت پرتلاوت کروائی جاتی ہے سوال یہ ہے کہ قاری کےلئے قراءت کی اجرت لینا جائز ہے ؟کیاتلاوت کی اجرت دینے والاگناہگار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کی تلاوت خالص عبادت الٰہی اور تقرب الٰہی کے حصول کازریعہ ہے ۔تلاوت اور دیگر تمام عبادات کےلئے یہ ضروری ہے کہ انہیں مسلمان محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کےلئے سر انجام دے اوراسی سے ثواب کوطلب کرے مخلوق سے اس کا بدلہ یا صلہ نہ چاہے یہی وجہ ہے کہ سلف صالح سے مردوں کےلئے یا محفلوں اور مجلسوں میں لوگوں سے اجرت لے کر قرآن پڑھاناثابت نہیں ہے ۔نہ آئمہ دین میں سے کسی سے ثابت ہے ۔کہ انھوں نے اس کا حکم یا اس کی اجازت دی ہو۔اورنہ ہی ائمہ کرام میں سے کسی سے یہ ثابت ہے کہ اس نے تلاوت قرآن کی اجرت لی ہو بلکہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کےلئے اور محض اس سے حصول ثواب کےلئے تلاوت کیا کرتے تھے ۔ نبی کریم ﷺ نے بھی یہی حکم دیا ہے ۔کہ جو شخص قرآن پڑھے ۔ وہ اللہ تعالیٰ سے مانگے لوگوں سے سوال کرنے سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے ۔سنن ترمذی میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ۔کہ ان کا گزرایک قصہ گو کے پاس سے ہوا جو قرآن پڑھ کرسوال کررہا تھا آپ نے ''اناللہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا اورکہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے :

من قراء القرآن فليسال اللہ به فانه يجيء اقوام يقرءون القرآن يسالون به الناس (جامع ترمذي مسند احمد)

''جو شخص قرآن پڑھے تووہ اللہ تعالیٰ ہی سے سوال کرے ۔ عنقریب کچھ لوگ ایسے بھی آئیں گے جو قرآن پڑھ کرلوگوں سے سوال کریں گے ۔''

باقی رہاقرآن کی تعلیم یا اس کے ساتھ دم کرکے اجرت لینا یا کوئی ایسا عمل جس کا نفع غیر قاری تک بھی پہنچے توصحیح احادیث سے اس کا جوازثابت ہے ۔ جیسا کہ حدیث ابو سعید میں ہے کہ ایک آدمی نے سورت فاتحہ کے ساتھ دم کرکے شفاء حاصل ہونے پر مریض سے بطور اجرت بکریوں کا ایک ریوڑلیا تھا اور حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کی ایک عورت سے شادی کےلئے مہر یہ مقرر کیا کہ اسے جس قدر قرآن یاد ہے وہ عورت کو بھی یاد کرادے ۔ لیکن جو شخص نفس تلاوت پر اجرت لیتا ہے ۔ یاتلاوت کرنے والوں کی ایک جماعت کواجرت پر بلاتا ہے تووہ سلف صالح رحمۃ اللہ علیہ کے اجماع کے خلاف کرتا ہے ۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم